بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

پاکیزہ کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک اعمال اسے بلند کرتے ہیں (سورۃ الفاطر 10)

كفاية التعبد وتحفة التزهد

الشیخ الامام الحافظ عبدالعظیم المنذری - المتوفی 654ھ

فضائلِ اعمال

صحیح احادیث کی روشنی میں

www.KitaboSunnat.com

ترجمانی ابو عمار عمر فاروق السعیدی
شیخ الحدیث جامعہ ابوبکر الاسلامیہ

مقدمہ و نظر ثانی محمد افضل خلیل احمد الاثری

مکتبہ السلفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كفاية التعبد وتحفة التزهد

تألیف:

الشیخ الامام الحافظ عبدالعظیم المنذری رحمہ اللہ تعالیٰ

اردو ترجمہ بنام:

فضائل اعمال

(صحیح احادیث کی روشنی میں!)

ترجمانی ابوعمار عمر فاروق السعیدی

شیخ الحدیث جامعہ ابوبکر الاسلامیہ

ناشر:

مکتبۃ السنۃ

منظور کالونی مجر چوک۔ کراچی

فون: 4525502 / 0300-2160113

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق اشاعت ونقل محفوظ ہیں

نام کتاب...... : كفاية التعبد وتحفة التزهد

(فضائل اعمال صحیح احادیث کی روشنی میں)

نام مؤلف...... : امام عبدالعظیم المنذری رحمہ اللہ تعالیٰ

نام مترجم...... : شیخ الحدیث مولانا عمر فاروق سعیدی

موضوع کتاب : حدیث/فضائل اعمال/عبادات

تعداد صفحات...... : 84

سائز............ : 23x36=16

طبع............ : تیسری بار

تاریخ طباعت : 2 محرم الحرام 1428ھ/2007ء

کمپوزنگ...... : السنة کمپوزنگ سینٹر۔فون:4525502

ناشر:

مكتبة الإمام البخاري — مكتبة السنة

الدار العلمية لنشر التراث الإسلامي — الدار السلفية لنشر التراث الإسلامي

منظور کالونی گجر چوک۔کراچی

فون:8246734/موبائل:0321-8750161/0300-2160113

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون خطبہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ۔

أَمَّا بَعْدُ : فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَ خَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ شَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَاءً وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا۔ يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

[ترمذی۔ النکاح ، ابن ماجہ۔ النکاح ، ابو داود۔ النکاح ، مسند احمد]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

کلمات ناشر	9
پیش لفظ (از مترجم)	17
مقدمہ (از مؤلف)	21
پہلا باب ---- فضائل نماز	22
اخلاص نیت	22
نمازیں گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں	22
نمازوں سے درجات بلند اور خطائیں معاف ہوتی ہیں	23
نماز رسول اللہ ﷺ کی شفاعت اور رفاقت کا باعث ہے	24
نمازی کا قدم قدم بلندی درجات کا باعث ہے	24
پاکیزگی وطہارت کی ایک بہترین مثال	25
مسجد کی حاضری ---- جنت میں مہمانی	25
نماز ایک نور ہے	26
اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت	26
جماعت کی فضیلت	27
فجر کی سنتوں کی فضیلت	28
نماز فجر اور عصر کے ادا کرنے کی فضیلت	28
نماز ضحیٰ (چاشت) کا بیان	29

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضحیٰ (چاشت) کی دو رکعتیں مال صدقہ سے کفایت کرتی ہیں	30
نماز چاشت (ضحیٰ) کی رکعات؟	30
صلوٰۃ الاوّابین - اور اس کا وقت	31
ظہر سے پہلے اور بعد کی سنتوں کی فضیلت	32
دن رات میں بارہ رکعت نفل پڑھنے کی فضیلت	32
نماز تہجد کا بیان - تہجد کی فضیلت	33
تہجد پڑھنے والے پر شیطان کا دم بے اثر ہو جاتا ہے	33
تہجد کا افضل وقت	34
پابندی تہجد کی ترغیب	34
رسول مقبول ﷺ کی رات کی نماز کا بیان	34
رمضان میں تراویح کی رکعات کی مسنون تعداد	34
نماز استخارہ اور دعاء استخارہ	35
دوسرا باب ---- روزے کا بیان	**37**
روزے کی فضیلت	37
"باب الریان" روزہ داروں کے لئے جنت کا خصوصی دروازہ	38
ایک دن کا روزہ بھی جہنم سے بچاؤ اور دوری کا باعث ہے	39
ماہ محرم کے روزوں کی فضیلت	39
عاشوراء کے روزے	39

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- شعبان کے روزوں کا بیان 40
- فضائل رمضان 41
- شوال کے چھ (6) روزوں کا بیان 41
- ذوالحج کے پہلے دس دنوں میں عمل کی فضیلت 42
- عرفہ (نو ذوالحج)، سوموار، اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی فضیلت 42
- ہر ماہ میں تین روزے رکھنے کی ترغیب 44

باب سوم ---صدقہ کی فضیلت 45

- فرشتوں کی دعائیں 45
- صدقہ کی اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت 45
- صدقہ کے موقعہ کو غنیمت جاننا چاہئے 46
- صدقہ کرنے کے لئے مقدار کے متعلق نہ سوچنا چاہئے 46
- صدقہ مال کا------سایا اللہ کا 47
- سب سے افضل صدقہ؟ 48
- خرچ کرنے میں "اول خویش بعد درویش" کا خیال رکھنا چاہئے 49
- صدقہ کی مختلف صورتیں 50
- "باب صدقہ" -خرچ کرنے والوں کے لئے جنت کا خصوصی دروازہ 51
- حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ 52

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب چہارم --- ذکر، اذکار اور دعاؤں کا بیان 54

نیند سے جاگنے کی دعا 54

قبولیت دعا کا ایک عمدہ موقعہ 56

سوتے ہوئے جاگ آنے پر کا ایک شاندار وظیفہ! 56

بیت الخلاء جانے کی دعا 57

وضو کے بعد کی دعا 57

نماز کے لئے نکلے تو کیا پڑھے 58

گھر سے باہر جاتے وقت کی دعا 62

صبح بیدار ہو کر کیا پڑھے 62

ہر طرح کے تحفظ وامان کے لئے کلمات طیبات 63

تسبیح وتحمید کی فضیلت 64

اذان کے بعد کی دعاء 64

نماز کے بعد کی دعائیں 65

تسبیح کے فضائل 68

دن میں پڑھی جانے والی تسبیحات 68

دس غلام آزاد کرنے کا ثواب اور شیطان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ 68

روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرنے کا وظیفہ 68

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- الله تعالیٰ کے محبوب ترین کلمات 69
- رسول الله ﷺ کے محبوب کلمات 69
- الله کا ذکر کرنے اور نہ کرنے والے کی مثال 70
- مجلس سے اٹھنے کی دعاء 70
- شام کو پڑھنے والی دعائیں 71
- سوتے وقت کی دعائیں 72
- نیند سے جاگنے کی دعا 75
- درود شریف کے فضائل 76
- تعارف مؤلف، امام عبدالعظیم المنذری رحمہ اللہ 79

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلماتِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَ مَنْ تَبِعَهٗ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ—أما بعد:

نیک عمل پاکیزہ کلمات کو اللہ کے حضور پہنچاتے ہیں

ارشادِ قرآنی: ''اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ''۔

(سورۃ الفاطر: 10)

ترجمہ: پاکیزہ کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک اعمال اسے بلند کرتے ہیں۔

نیک اعمال کی بدولت پاکیزہ زندگی

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً﴾۔ (سورۃ النحل: آیت: 97)

ترجمہ: جس نے بھی نیک عمل کیا مرد ہو یا عورت، اس حال میں کہ وہ ایماندار ہو تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی نصیب کریں گے۔

یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم
جہادِ زندگانی میں یہ ہیں مردوں کی شمشیریں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور عمل صالح کی بدولت جنت

ارشاد قرآنی: ﴿وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا﴾۔ (سورۃ النساء: آیت 124)

ترجمہ: اور جو بھی نیک اعمال کرتا ہے، مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ ایماندار ہو، پس وہ لوگ جنت میں داخل ہونگے اور کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی ان کا حق کم نہ کیا جائے گا

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

ایمان اور نیک اعمال کی بدولت اللہ کی مغفرت اور عمدہ رزق

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ﴾۔ (سورۃ الحج: آیت: 50)

ترجمہ: پس جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے مغفرت اور عمدہ رزق ہے۔

ایمان اور اعمالِ صالحہ کی بدولت اللہ کا وعدہ خلافت فی الارض اور دینی استحکام اور امن

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ط وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾۔(سورة النور:55)

ترجمہ:اللہ نے وعدہ کیا ہے اُن لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے۔البتہ ضرور ان کو زمین میں جانشینی نصیب کرے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو جانشینی نصیب کی اور البتہ ضرور ان کو ان کے دین کے پنپنے کے لئے جگہ دے گا جس کو اس نے ان کے لئے پسند کیا اور البتہ ضرور ان کو خوف کے بعد امن میں تبدیل کردے گا، وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہرائیں گے،اور جس نے بھی اسکے بعد کفر کیا پس وہی لوگ گناہگار ہیں۔

شرک سے بچتے ہوئے نیک عمل کی بدولت اللہ سے شرفِ ملاقات

ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا﴾۔(سورة الكهف:آیت:110)

ترجمہ:جو اپنے رب کی ملاقات کی امید کرتا ہے اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا اپنے رسولوں کو بھی پاکیزہ رزق اور عملِ صالح اختیار کرنے کا حکم!

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔﴿یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ﴾(سورۃ المومنون:51)

ترجمہ:اے رسولوں! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک جو تم عمل کرتے ہو میں ان کا جاننے والا ہوں۔

عقیدۂ توحید وایمان بالرسالۃ کے بعد پاکیزہ اور صاف ستھری زندگی کے لئے عمل صالح کا بنیادی کردار ہے۔عمل صالح سے انسان کی دنیا اور آخرت کی زندگی پر مثبت نتائج مرتب ہوتے ہیں جب کہ برے اعمال کے منفی اثرات سے انسان کی دنیا اور آخرت تباہ وبرباد ہو جاتی ہے۔

سیدنا نوح علیہ السلام کا بیٹا برے عمل کی وجہ سے غرق ہوا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ﴾(سورۃ الھود: آیت:46)

قیامت کے دن برے عمل والے لوگوں کی کیفیت اور حسرت

﴿وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ﴾(سورۃ السجدۃ، آیت 12)

ترجمہ:اور کاش کہ آپ دیکھتے جب گناہ گار لوگ اپنے رب کے سامنے سر نیچے لٹکائے ہوئے ہونگے کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا اب تو ہمیں واپس (دنیا میں) لوٹا دے ہم نیک عمل کریں گے ہمیں یقین آ گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل جہنم کی پکار

ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا، رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ط فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ﴾۔(سورۃ الفاطر:37)

ترجمہ:اور وہ (اہل جہنم) اس میں چیخ و پکار کر رہے ہونگے کہ اے ہمارے رب! ہمیں (اس جہنم سے) نکال دے، ہم (اب) نیک عمل کریں گے جو برخلاف ہونگے ان اعمال کے جو ہم (پہلے) کرتے رہتے تھے۔کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں جس کو سمجھنا ہوتا سمجھ لیتا اور تمھارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں۔

گھٹا ٹوپ اندھیروں کی مثل فتنوں کا لپیٹے میں لے لینے سے پہلے عمل میں جلدی کرو

حدیث نبوی ﷺ ہے:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا ـ أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا۔(مسلم: 75/1)

ترجمہ:ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تاریکی پھیلا دینے والے رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کی آمد سے پہلے پہلے عمل کرنے میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلدی کرو کہ صبح کو لوگ مومن ہونگے اور شام کو کافر ہونگے یا شام کو مومن ہونگے اور صبح کافر ہونگے اپنے دین کا دنیا کے ساز و سامان کے ساتھ سودے بازی کریں گے۔

قرآن مجید کی ان آیات سے ایمان اور عمل صالح کے دینی و دنیاوی و اخروی فوائد و ثمرات واضح ہیں۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ایمان اور عمل صالح، اخلاص، خشیت و خوف الٰہی، آخرت کی فکر سے ہم سب کو مالا مال کرے نیز دین اسلام پر استقامت نصیب کرے۔

مکتبۃ السنۃ آج اسی مناسبت سے عظیم محدث امام منذری رحمہ اللہ کی تصنیف "كفاية التعبد و تحفة التزهد" اردو نام "فضائل اعمال۔صحیح احادیث کی روشنی میں" آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ اللہ عزوجل قبول کرے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ میرے قابل احترام شیخ معروف علمی شخصیت شیخ الحدیث مولانا عمر فاروق السعیدی۔ حفظہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

موصوف میرے علمی و روحانی مربی و مشفق استاذ محدث العصر مفتی اعظم پاکستان مولانا سلطان محمود رحمه الله تعالى و أدخله جنة الفردوس - آمین۔ کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔

محترم شیخ سعیدی حفظہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کام تقریباً دو سال پہلے مکمل کر لیا تھا مزید یہ کہ کمپوز شدہ کتاب کی پروف ریڈنگ اور مراجعہ کا مکمل کام بھی خود کر دیا تھا مگر اس کے طبع کرانے میں ہر ممکنہ کوشش کے باوجود تدبیر پر تقدیر غالب رہی اور یوں تاخیر در تاخیر کے بعد اب اپنے رب کی توفیق سے آپ کے ہاتھوں تک پہنچانے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کامیاب ہوسکا۔

ہاں: ''دیر آید درست آید'' کے بمصداق اس اثنا میں اُردو کا نیا پروگرام آ چکنے کی وجہ سے میں نے ازسرِنو اس کی کمپوزنگ کا کام [ان پیج-2000] میں کرا دیا نیز قارئین کی سہولت کے لیے اعراب بھی لگوا دیئے اور شروع میں خطبہ مسنونہ کا اضافہ بھی کر دیا۔

وباللہ التوفیق وھو ولینافی الدنیا والآخرۃ۔

کلمۂ تشکر: بموجب حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ''مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ ،،(ترمذی- ابو داوٗد- مسند أحمد: ج: 4 ص: 278، 375- کتاب الشکر لابن أبی الدنیا حدیث نمبر: 64- آخر الذکر دونوں کتابوں میں ''لَمْ،، کی بجائے ''لَا'' ہے)

ترجمہ: جس نے لوگوں کا شکرادا نہیں کیا وہ اللہ کا بھی شکرادا نہ کر سکا۔

میں سب سے پہلے اپنے اللہ کا شکر گزار ہوں جس نے اس جمود اور بے عملی کے ظلمت کدے میں ''فضائلِ اعمال،، جیسی کتاب منظر عام پر لانے کی توفیق بخشی۔

پھر مصنف رحمہ اللہ کیلئے دعا گو ہوں کہ اللہ عزوجل اس تصنیف ''فضائل اعمال'' کو تا قیامت ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین۔

اور محترم فضیلۃ الشیخ عمر فاروق السعیدی- حفظہ اللہ کا بے حد مشکور ہوں کہ آنجناب نے اُردو دان طبقہ کیلئے اس کتاب کا ترجمہ کر کے سامانِ آخرت کیا- اِن شاء اللہ۔

نیز راقم الحروف کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے طباعت اور اپنے مکتبہ سے شائع کرنے کا شرف بخشا- اللہ قبول کرے اور دنیا و آخرت کی سعادت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر کلمۂ تشکر کے ذیل میں اپنے ادارہ المعہد الاسلامی - ایڈمنسٹریشن سوسائٹی کراچی سے آخری سال (صحیح الامام البخاری) کی طالبات (1) سیدہ أمة العزیز بنت سید ابراهیم حسنی (2) أمة المصور بنت یوسف مصطفی (3) أمة الرقیب بنت فضل الرحمن (4) أمة المهیمن بنت عبدالرشید - کا ذکر بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے اعراب لگانے لگوانے نیز مراجعہ اور پروف ریڈنگ میں بھرپور محنت کا ثبوت دیا۔

نیز شعبہ کمپیوٹر کی انچارج فرزانہ خان بنت عطاء اللہ خان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے کہ کمپوزنگ کے سلسلہ میں اپنی لگن اور ذمہ داری کا مکمل خیال رکھا۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ سب کی محنت کو قبول کرے آمین۔ اور روزِ حساب میزانِ حسنات میں اس نیکی کو اپنے فضلِ عظیم اور رحمتِ واسعہ کے بسبب شامل کرے۔ آمین۔

و صلی اللہ تعالی علی نبینا محمد و علی آله و صحبه و سلم خادم السنة النبوية المطهرة عليه ألف ألف تحية وسلام۔

محمد افضل اثری

ڈائریکٹر

مکتبة السنة الدار السلفية لنشر التراث الإسلامي

سولجر بازار - کراچی

23 شعبان 1422ھ / نومبر 2001ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

(از۔مترجم)

﴿وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ﴾

(الأنعام-153)

”اور یہی ہے میری سیدھی راہ، اسی کو اختیار کرو“

سعادت مندوں کی ہمیشہ سے یہ فطری طلب رہی ہے کہ انہیں اپنے خالق اپنے مالک کا قرب نصیب ہو اور وہ اس میں مزید در مزید رفعت حاصل کرتے رہیں۔ یہ طلب ہمیشہ سے موجود رہی ہے اور موجود رہے گی۔ اسی خواہش کے باعث مشرکین بتوں کے سامنے سجدہ ریز ہوتے تھے، اور آج بھی درباروں اور درگاہوں میں قبروں کی مجاورت سے ”روحانی فیض“ حاصل کرکے اپنی اس طلب کو پورا کیا جاتا ہے مگر یہ انداز و اطوار اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ تھے۔ اپنے بندوں کی اصلاح اور انہیں راہِ حق بتانے کیلئے اس ”رحمٰن و رحیم“ نے اپنے رسول بھیجے، کتابیں نازل کیں۔ اور امت حاضرہ کو یہ شرف بخشا کہ سید الرسل جناب ”محمد ﷺ“ اور ”خاتم الکتب القرآن الکریم کی نعمت سے مشرف فرمایا۔ یہ نعمت اس قدر عظیم الشان اور جلیل القدر تھی بھی، یہی کہ مالک الملک نے انسانوں پر اپنی کسی اور نعمت کا احسان نہیں جتایا۔ حالانکہ انکی نعمتوں کا کوئی کنارا نہیں ہے۔ رسول کی بعثت کا احسان جتاتے ہوئے فرمایا:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ﴾-

(آل عمران-164)

"تحقیق اللہ تعالیٰ کا مومنین پر بہت بڑا احسان ہوا ہے کہ اس نے ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیج دیا، جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے، کتاب وحکمت سکھاتا ہے، اور بلاشبہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے!"۔

آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام سے "کسب فیض" کرنے والوں نے آپ کی زبان اطہر سے آیات الٰہی اور حکمت (سنت رسول) کی تعلیم حاصل کی اور آپ کی تعلیم وتربیت سے اس قدر مصفّٰی ومنزہ ہوگئے- اور پھر مزید یہ کہ رہتی دنیا تک کیلئے منارۂ نور قرار پائے۔

اب بھی بھولے بھٹکے انسانوں کیلئے وہی ذات مقدس اسکی پیش کردہ "آیات وحکمت" ہی "ان کی کشتی پار" لگانے کے لئے کافی اور وافی ہیں- اس طریقہ سے جو فیض حاصل ہوتا ہے، جو تسکین ملتی ہے اور جو تزکیہ ہوتا ہے وہ اور کسی بھی "طریقہ" میں ممکن نہیں- اس کو چھوڑ کر تسکین، اطمینان اور تزکیہ کا تصور محال ہے، بلکہ گمراہی کا یقین ہے۔ یہ طریقہ فطری، سہل اور ناطق بالوحی کا پیش کردہ ہے اور یہی مطلوب بھی ہے۔ یہاں طریقت اور شریعت میں کوئی فرق نہیں ہے اس میں اپنے مالک سے قرب حاصل کرنے کے لئے بیوی بچوں سے کٹنے کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی، (بلکہ رہبانیت جرم قرار دی گئی ہے) کسی مخلوق کی درگاہ پر چلّے نہیں کاٹنے پڑتے (بلکہ ممنوع اور حرام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں)۔ نہ ہی کوئی ''ضربیں،، لگانی پڑتیں ہیں (کیونکہ یہ غلو تعدی اور بدعت ہیں)۔ نہ ہی اس طریقہ میں کوئی عمل جلالی و جمالی میں تقسیم شدہ ہے۔ (کیونکہ یہ سب ہی جلال ہے سب ہی جمال ہے) یہاں ضرورت صرف ایمان بالغیب کی ہے، اللہ، رسول سے محبت کی ہے، طلب، شوق اور استقامت کی ہے۔ اسی بنیاد پر یہ عمارت قائم ہے اور قائم رہتی ہے اس میں'' قلت طعام، قلت نوم اور قلت اختلاط بالناس،، کی بھی کوئی خاص شرط نہیں ہے الغرض یہ طریقہ انتہائی سادہ، سہل، فطری، نبوی اور ربانی طریقہ ہے۔

ہم اپنے معزز قارئین کے سامنے عالم ربانی امام منذری رحمہ اللہ کا ایک مختصر کتابچہ'' كفاية التعبد و تحفة التزهد '' پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اس میں عام و خاص مسلمانوں کے لئے تقرب الٰہی حاصل کرنے کے مسنون معمولات پیش کئے گئے ہیں۔ بچے، بڑے، مرد، عورتیں سب ہی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ''وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ،،!(1)

اللہ تعالیٰ مصنف رحمہ اللہ اور ساتھ ہی اس کے مترجم و ناشر کو بھی اپنی خاص رحمتوں سے نوازے اور تمام قارئین کو اس پر عمل بالاخلاص کی توفیق دے۔ آمین۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۔

الراقم الآثم: عمر فاروق سعیدی

جامعہ ابوبکر الاسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی

یکم رمضان 1418ھ

---

(1). سورۃ المطففین آیت 26- ''اور چاہیے کہ اسی میں شوق کریں شوق کرنے والے!

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كفاية التعبد وتحفة التزهد

اردو ترجمہ

فضائل اعمال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ از مؤلف

الامام الحافظ زکی الدین ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی المنذری رحمہ اللہ تعالیٰ

تمام تر تعریفات اللہ ذوالجلال کے لئے جو اعمال صالحہ کی توفیق سے نوازتا اور اپنے امیدواروں کو بہترین نتائج سے سرفراز فرماتا ہے۔ حال اور مآل کی تمام نعمتوں پر میں اس ذات جل جلالہ، کے لئے سراپا حمد ہوں۔ اور شہادت دیتا ہوں کہ وہی ایک ذات معبود برحق اور سب سے بلند و برتر ہے۔

اور گواہی دیتا ہوں کہ "محمد ﷺ اس کے بندے، سچے رسول اور گمراہی سے نجات دہندہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر، ان کی آل پاک، اصحاب اشراف اور ازواج مطہرات پر مسلسل رحمتیں نازل فرمائے جو بجا طور پر فضل و احسان ربانی کے حقدار ہیں۔

میرے بھائی ابو احمد عبد الکریم نے مجھ سے درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہر طرح عافیت سے نوازے۔ کہ انکے لئے کوئی ایسا مختصر کتابچہ مرتب کردوں جو "فضائل وثواب اعمال" پر مشتمل ہو اور اس کا حفظ بھی آسان رہے۔

چنانچہ میں نے ان کی خواہش کے پیش نظر۔ جو ایک حق بھی ہے اور ان کے لئے حسن عمل کا باعث بھی۔ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا اور یہ رسالہ تالیف کردیا۔ اس کا نام "كفاية التعبد و تحفة التزهد" رکھا ہے۔ عنوانات کی ترتیب کچھ یوں ہے۔

فضائل نماز، فضائل روزہ، فضائل صدقات اور دعا و ذکر کا بیان۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص کی نعمت سے نوازے جو اس کے تقرب اور فضل و رحمت کا باعث بنے اور تمام مسلمانوں کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

فضائل نماز

اخلاص نیت

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَىٰ۔ ”تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے ہر شخص کو وہی کچھ حاصل ہوگا جو اس نے نیت کی“۔(1)

(متفق علیہ بروایۃ عمر بن الخطاب– رضی اللہ عنہ)

نمازیں گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ!

اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ يُغْشَ الْكَبَائِرُ۔ ”پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ کے مابین کے لئے کفارہ ہیں بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔

وفي لفظ– رَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ۔ (صحیح مسلم) ”ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک“ کا بھی بیان ہے“۔

---

(1) نیت دل کا عمل ہے– ذہنی اور قلبی یکسوئی کے ساتھ انسان کو اپنے رب کے سامنے حضوری اور اس کی بندگی کا خیال باندھنا اور پختہ رکھنا چاہیے– اس مقصد کے لئے لفظی طور پر الفاظ زبان سے ادا کرنا سنت رسول یا صحابہ سے بالکل ثابت نہیں------ بلکہ بدعت ہیں– (مترجم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازوں سے درجات بلند اور خطائیں معاف ہوتی ہیں

جناب معدان بن ابی طلحہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ اس سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کر دے ----- یا بروایت دیگر ----- مجھے وہ عمل ارشاد فرمائیں ---- جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہو ---- تو جناب ثوبان رضی اللہ عنہ خاموش ہو رہے ----- میں نے دوبارہ عرض کیا تو بھی خاموش رہے۔ تیسری بار پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا تھا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ لِلّٰهِ تَعَالٰى فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً۔ (صحیح مسلم)

”اللہ تعالیٰ کے لئے بہت زیادہ سجدے کیا کرو۔ تو جب بھی کوئی سجدہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک گناہ معاف کر دے گا“۔

حضرت معدان کا بیان ہے کہ میں حضرت ثوبان سے یہ بات سن کر ایک دوسرے صحابی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے بھی یہی سوال دہرایا تو انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دیا جو حضرت ثوبان نے دیا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز رسول اللہ ﷺ کی شفاعت ورفاقت کا باعث ہے

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت کے لئے رات کو میں آپ کے پاس ہوتا تھا۔ تو ایک موقعہ پر طہارت کے لئے میں آپ کے پاس پانی لایا۔ آپ ﷺ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ "مانگو، کیا چاہتے ہو؟" میں نے عرض کیا: "میں جنت میں آپ کا ساتھ اور آپ کی رفاقت چاہتا ہوں" --- آپ ﷺ نے فرمایا --- "کوئی اور بات کہو" --- میں نے کہا میرا سوال ومطالبہ تو یہی ہے! تو اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ (مسلم)[1] "اپنے اس مطلب کے لئے بہت زیادہ سجدوں کے ساتھ میری مدد کر!"۔

نمازی کا قدم قدم بلندی درجات کا باعث ہے

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

مَنْ تَطَهَّرَ فِیْ بَیْتِهٖ وَ مَشٰی اِلٰی بَیْتٍ مِّنْ بُیُوْتِ اللّٰهِ تَعَالٰی، لِیَقْضِیَ فَرِیْضَةً مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰی كَانَتْ خَطْوَتَاهُ اِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِیْئَةً وَالْاُخْرٰی تَرْفَعُ دَرَجَةً ۔(صحیح مسلم)

"جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (یعنی مسجد) کا رخ کرتا ہے تاکہ کوئی فریضہ ادا کرے تو اس کا ایک قدم گناہ کی معافی اور دوسرا بلندی درجہ کا باعث ہوتا ہے"۔

---

(1) یہ حدیث افراد مسلم میں سے ہے اور حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے "الصحیح" میں اس کے علاوہ کوئی اور روایت نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی وطہارت کی ایک بہترین مثال

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا کہ:۔

"بھلا کسی شخص کے دروازے کے سامنے نہر بہ رہی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ بار غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گی؟ صحابہ نے جواب دیا کہ: جی بالکل نہیں ـــ تو آپ نے فرمایا کہ ایسے ہی مثال ہے پانچ نمازوں کی' کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہ بالکل معاف فرما دیتا ہے۔ (صحیح بخاری ومسلم)

مسجد کی حاضری ـــ جنت میں مہمانی

صحیح بخاری ومسلم میں حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان وارد ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ۔ (متفق علیہ)

"جو شخص صبح یا شام کو مسجد جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے۔ جب جب وہ مسجد جائے گا اس کے لئے یہ نعمتیں تیار ہوں گی"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز ایک نور ہے

أبو مالك أشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "وضو۔اور پاکیزگی" آدھا ایمان ہے۔ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنا ترازو بھرتا ہے۔ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہ" کا ذکر زمین وآسمان کے مابین کو بھر دیتا ہے "نماز" نور ہے۔ "صدقہ" دلیل ہے۔ "صبر" روشنی ہے اور "قرآن" حجت اور دلیل ہے، تیرے حق میں یا تیرے خلاف! تمام لوگ صبح اٹھ کے اپنا اپنا سودا کرتے ہیں اور اس سودے میں کچھ تو اپنے آپ کو آزاد کرا لیتے ہیں اور کچھ ہلاک کرا لیتے ہیں (1) (صحیح مسلم)

اول وقت نماز پڑھنے کی فضیلت

صحیح بخاری ومسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ:۔

اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ:

"بروقت نماز ادا کرنا"۔

میں نے عرض کیا: پھر کونسا عمل؟ تو آپ نے فرمایا: "والدین کے ساتھ حسن سلوک،،۔ میں نے سوال کیا: اسکے بعد پھر کونسا عمل؟ فرمایا: "اللہ کی راہ میں جہاد کرنا،، حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے یہی اعمال بتائے اگر میں اور بھی پوچھتا تو آپ مزید ارشاد فرماتے۔

(1) راوی حدیث "ابو مالک" کے نام میں اختلاف ہے۔عمرو۔یا عبید۔یا کعب۔یہ تین نام نقل کئے گئے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت کی فضیلت

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جناب رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ :-

"صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا" -(متفق علیہ)

"جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت پچیس (جزء) گنا زیادہ افضل ہے"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما کی روایت میں ستائیس درجہ افضل ہونے کا بیان ہے- امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ عام روایت پچیس کی ہے مگر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ستائیس روایت کرتے ہیں۔

علماء نے حدیث میں وارد لفظ "جزء" اور "درجة" کے مفہوم میں یہ فرق بیان کیا ہے کہ "درجہ" "جزء" کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فجر کی سنتوں کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"رَکْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا"۔ (مسلم)

"نماز فجر کی دو سنتیں دنیا و مافیہا سے بڑھ کر ہیں"۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبی ﷺ فجر کی سنتوں کے علاوہ کوئی اور نفل نماز جلدی جلدی نہ پڑھا کرتے تھے۔

نماز فجر اور عصر پابندی سے ادا کرنے کی فضیلت

حضرت عمارۃ بن رُوَیبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا:۔

"لَنْ یَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰی قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا یَعْنِی الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ"۔ (مسلم)

"وہ شخص ہرگز آگ میں نہیں جائے گا جو سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھتا ہے۔ یعنی نماز فجر اور عصر (کی پابندی کرتا ہے)"۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ صَلَّی الْبَرْدَیْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ"۔ (بخاری ۔ ومسلم)

"جو شخص دو ٹھنڈے وقتوں کی نمازیں پڑھتا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

(یعنی نماز فجر اور عصر مراد ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نمازِ ضحیٰ (چاشت) کا بیان

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:۔

اَوْصَانِیْ حَبِیْبِیْ بِثَلَاثٍ "مجھے میرے حبیب ﷺ نے تین کاموں
اَنْ لَّا اَدَعُھُنَّ کی وصیت فرمائی کہ زندگی بھر انہیں ہرگز نہ
مَا عِشْتُ بِصِیَامِ چھوڑوں۔
ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ اول یہ کہ ہر مہینے تین روزے رکھوں۔
وَ صَلَاۃِ الضُّحٰی دوسرے نماز چاشت۔
وَبِاَنْ لَّا اَنَامَ حَتّٰی اُوْتِرَ۔ (مسلم) اور تیسرے یہ کہ وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں"۔

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ:

"اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ بِثَلَاثٍ بِصِیَامِ "میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین باتوں
ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَھْرٍ کی وصیت فرمائی تھی کہ ہر مہینے تین
وَرَکْعَتَیِ الضُّحٰی وَ اَنْ روزے رکھا کروں، چاشت کی دو رکعتیں
اُوْتِرَ قَبْلَ اَنْ اَرْقُدَ"۔ پڑھا کروں اور یہ کہ سونے سے پہلے وتر
(متفق علیہ) ادا کرلیا کروں"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضحٰی (چاشت) کی دو رکعتیں مالی صدقہ سے کفایت کرتی ہیں

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ:

"يُصْبِحُ عَلٰى كُلِّ سُلَامٰى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ" "وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى"۔ (مسلم)

"ہر روز تم میں سے ہر شخص کے جوڑ جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ چنانچہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہنا صدقہ ہے۔ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہنا صدقہ ہے۔ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہنا صدقہ ہے۔ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا صدقہ ہے۔" "اچھی بات بتانا اور بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے۔ اور ان سب اعمال سے چاشت کی دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں"۔ (1)

نماز چاشت (ضحٰی) کی رکعات؟

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ چاشت کی دو رکعتیں ہیں۔ تاہم امام مسلم کی بیان کردہ روایت جو حضرت مُعاذہ، اماں عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتی ہیں اس میں ہے کہ نبی ﷺ چاشت کی چار رکعت پڑھتے اور جو اللہ چاہتا اس پر اضافہ بھی فرما لیتے۔ (مسلم)

(1) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی ایک روایت بخاری و مسلم دونوں میں وارد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری اور مسلم میں وارد ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ کی نماز چاشت پڑھنے کے متعلق ام ھانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی نے کچھ نہیں بتایا، ام ھانی کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ والے دن ان کے گھر تشریف لائے تھے اور چاشت کی آٹھ رکعت پڑھی تھیں، وہ کہتی ہیں کہ یہ آپ ﷺ کی بہت ہی ہلکی نماز تھی۔ آپ کی اس سے زیادہ ہلکی نماز میں نے کوئی اور نہیں دیکھی۔ تاہم رکوع سجود نہایت کامل تھے۔

صلوٰۃ الاوّابین ------ اور اس کا وقت

قاسم بن عوف شیبانی روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن أرقم رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا (یہ لوگ سورج نکلنے کے بعد جلدی ہی یہ نماز پڑھ رہے تھے) تو یہ بولے: کیا انہیں علم نہیں کہ یہ نماز اس وقت کے علاوہ ایک دوسرے وقت میں زیادہ افضل ہے۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"صَلَاةُ الْأَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ"۔ (مسلم)

"أوّاب لوگ [یعنی مطیع فرمان اور عبادت گزار لوگ] اس وقت نماز پڑھتے ہیں۔ جب اونٹ بچوں کے پاؤں جلنے لگتے ہیں"۔ (یعنی دوپہر کے قریب) (1)

أوّاب کا معنی: اللہ تعالیٰ کی طرف بہت زیادہ رجوع کرنے والا۔ یا مطیع فرمان۔

(1) بعض روایات میں صلوٰۃ الاوّابین کے لئے مغرب عشاء کے درمیان چھ رکعات کا ذکر ہے۔ مگر وہ محل نظر ہیں۔ صحیح اور راجح بات یہی ہے کہ قبل از دوپہر کی نماز ہی "صلوٰۃ الاوّابین" ہے (مترجم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسبیح گزار یا رحم کرنے والا - یا فقیہ عالم۔

ظہر سے پہلے اور بعد کی سنتوں کی فضیلت

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا:۔

"مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ" ۔(ابو داود- الترمذی- النسائی- ابن ماجه و قال الترمذی: حسن صحیح)

"جو شخص ظہر سے پہلے اور اس کے بعد چار چار رکعت کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کر دے گا"۔

دن رات میں بارہ رکعت نفل پڑھنے کی فضیلت

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ:۔

"مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ إِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ"۔(مسلم)

"جو مسلمان بندہ اللہ کے لئے ہر دن بارہ رکعت نفل علاوہ فریضہ کے پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز تہجد کا بیان

تہجد کی فضیلت: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ"۔ (مسلم)

"رمضان کے بعد سب سے افضل روزے ماہ محرم کے، اور فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے"۔

تہجد پڑھنے والے پر شیطان کا دم بے اثر ہو جاتا ہے

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کی گدی کے پاس آ کر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ میں یہ الفاظ پھونکتا ہے "رات بڑی لمبی ہے سو یا رہ!"۔ پس اگر وہ بندہ جاگ جائے اور اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، پھر وضو کرنے پر دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور پھر جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے تو تیسری بھی کھل جاتی ہے چنانچہ وہ صبح کے وقت نہایت ہشاش بشاش اور خوش ہوتا ہے۔ ورنہ بہت ہی سست، کاہل اور ماندہ ماندہ سا رہتا ہے"۔ (بخاری۔ مسلم)

شیطان کی گرہ بندی کے بارے میں علماء کی کئی ایک توجیہات ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ یہ محض تمثیل اور استعارہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرا قول ہے کہ حقیقت میں یہ ایسے ہی ہوتا ہے اور شیطان ایسے گرہیں لگاتا اور ان میں پھونکتا ہے جیسے کہ جادوگر کیا کرتے ہیں۔

تہجد کا افضل وقت

جناب مسروق رحمہ اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ: رسول اللہ ﷺ کو کس قسم کے اعمال زیادہ محبوب تھے؟

تو انہوں نے جواب دیا کہ "ہیشگی اور پابندی والے اعمال" وہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا آپ ﷺ رات کو کس وقت بیدار ہوتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ: "جب مرغ اذان دیتا تھا"۔(بخاری و مسلم)

پابندی تہجد کی ترغیب

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ "اے عبداللہ! فلاں کی مانند نہ ہو جانا۔ وہ پہلے رات کا قیام کیا کرتا تھا اور پھر چھوڑ دیا"۔(متفق علیہ)

رسول مقبول ﷺ کی رات کی نماز کا بیان
رمضان میں تراویح کی رکعات کی مسنون تعداد

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ:

"رسالت مآب ﷺ رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔ پہلے آپ ﷺ چار رکعت پڑھتے ان کی لمبائی اور خوبصورتی کا کیا پوچھنا؟!! بعد ازاں چار رکعت پھر پڑھتے ان کے طول اور خوبصورتی کا بھی کیا کہنا!!۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ تین رکعت پڑھتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ سے پوچھا کہ حضرت! آپ وتروں سے پہلے نیند کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں مگر دل نہیں سوتا!"۔(متفق علیہ)

جناب ابوالقاسم کی روایت میں ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ فرماتی تھیں کہ "رسول اللہ ﷺ (کی رات) کی نماز دس رکعت ہے اور ایک رکعت وتر اور پھر آپ فجر کی دو سنتیں ادا فرماتے۔ تو اس طرح یہ تیرہ رکعتیں بنیں"۔(متفق علیہ)

نماز استخارہ اور دعاء استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے تمام کاموں کے لئے طلب خیر کی دعا (یعنی استخارہ کی) تعلیم فرمایا کرتے تھے جیسے کہ قرآن مجید کی کوئی سورت ہو۔

یعنی جب کسی کو کوئی کام آپڑے تو دو رکعت ادا کر کے یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّی اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ	"یا اللہ میں تیرے علم کے ذریعے بھلائی اور
اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ۔	خیر مانگتا ہوں۔ اور تیری قدرت کے ذریعے
وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ	توفیق چاہتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا سائل
فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ ۔	ہوں۔ تو قدرت والا ہے میں لاچار ہوں۔
وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ۔	تو جانتا ہے اور میں لاعلم ہوں اور تو ہی سب
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔	غیبوں کا جاننے والا ہے"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا
الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ
وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْقَالَ فِيْ عَاجِلِ
اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ۔
وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ
اَمْرِيْ۔
اَوْقَالَ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ
فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ
لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ
بِهٖ ،،— (بخاری)

"یا اللہ! اگر تیرے علم کے مطابق میرا یہ کام دینی، دنیاوی اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے۔ یا یوں کہے۔ میرے فوری حالات میں یا بعد کے احوال میں بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدر فرمادے۔ اور اگر تیرے علم کے مطابق میرا یہ کام دینی، دنیاوی اعتبار سے/ یا بالفاظ دیگر میرے فوری حالات یا بعد کے حالات میں اچھا نہ ہو تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے دور کردے۔ اور بھلائی اور خیر جہاں کہیں بھی ہو میرے لئے مقدر فرمادے اور مجھے اس پر مطمئن کردے"۔

(دعا میں "ھٰذَا الْاَمْرَ" کے موقع پر اپنے کام کا نام لے)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

روزے کا بیان

روزے کی فضیلت: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ۔ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ۔ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ۔ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ، يَفْرَحُهُمَا۔ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ۔ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ"۔

(متفق علیہ)

"ابن آدم کے تمام اعمال اسی کے لئے ہوتے ہیں مگر روزہ یہ محض میرے لئے ہوتا ہے۔ اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے۔ تو جب تم میں سے کوئی روزے سے ہو تو بے ہودہ فحش کلامی سے بچے۔ شور نہ کرے۔ اگر کوئی اس کے ساتھ گالی گلوچ پر بھی اتر آئے / یا لڑائی کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اسے بتا دے کہ میں روزے سے ہوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری سے بھی عمدہ ہو گی۔ روزے دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو کھانے پینے سے خوش ہوتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے رکھنے سے خوش ہو گا"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"باب الریان" روزہ داروں کے لئے جنت کا خصوصی دروازہ

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ - يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ - فَإِذَا أُدْخِلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ"۔

(متفق علیہ)

"جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام "ریان" ہے جس میں سے قیامت کے روز صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے اور دوسرے لوگ ان کے ساتھ شامل نہ ہوں گے۔ کہا جائے گا، کہاں ہیں روزے دار؟۔ تو انہیں اس میں سے داخل کیا جائے گا۔ اور جب سب داخل ہو چکیں گے تو دروازہ بند کر دیا جائے گا اور کوئی دوسرا اس میں سے داخل نہیں ہو سکے گا"۔

"ریان" کا لفظی معنی "سیراب کرنے والا" ہے۔ یعنی روزے دار جو پیاس وغیرہ کی مشقت برداشت کرتا رہا تو جزا کے طور پر اسے سیراب کرنے والی نعمتوں سے نوازا جائے گا۔ اور اسی مناسبت سے اس دروازے کا نام ہی "ریان" رکھا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دن کا روزہ بھی جہنم سے بچاؤ اور دوری کا باعث ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے وارد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُوْمُ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا"۔ (متفق علیہ)

"جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک دن کا بھی روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن کے بدلے اس کے چہرے کو جہنم سے 70 سال کی مسافت پر دور فرما دے گا"۔

محرم کے روزوں کی فضیلت

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:۔

"أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ"۔ (مسلم)

"ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے حرمت والے مہینے محرم کے ہیں"۔

عاشوراء کے روزے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دسویں محرم (عاشوراء) کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے فضیلت کے اعتبار سے عاشوراء کے علاوہ کسی اور دن کا انتخاب کیا ہو؟ یا رمضان کے بعد محرم کے علاوہ کسی اور مہینے کو ترجیح دی ہو۔ (متفق علیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور صحیح مسلم میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت وارد ہے۔ جس میں یوم عاشورہ کی فضیلت کا بیان ہے۔ مزید یہ بھی ہے کہ یہ سال گذشتہ کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔

شعبان کے روزوں کا بیان

بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت بیان ہوئی ہے کہ:

"آپ ﷺ شعبان میں روزے رکھنا شروع کرتے تو ہم سمجھتے کہ اب تو مسلسل روزے ہی رکھتے جائیں گے اور جب کبھی چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ اب تو روزے نہ رکھیں گے۔ (عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ) میں نہیں جانتی کہ آپ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں۔ البتہ ماہ شعبان میں سب سے زیادہ روزے رکھتے تھے"۔

صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کے الفاظ یوں ہیں:

"لَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا"۔

"میں نے آپ کو شعبان کے علاوہ کسی مہینے میں زیادہ روزے رکھتے نہیں پایا۔ گویا آپ پورا شعبان روزے رکھتے سوائے چند دنوں کے"۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص سے دریافت فرمایا کیا تو نے اس مہینہ شعبان میں کوئی روزے رکھے ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ "نہیں"، تو آپ نے اس کو فرمایا" کہ رمضان گزر جانے کے بعد (اس کے عوض) دو روزے رکھ لینا"۔ (متفق علیہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل رمضان

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

"إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ"۔ (متفق علیہ)

"جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے"۔

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

"مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"۔ (متفق علیہ)

"جو شخص بموجب ایمان اور حصول اجر کے لئے رمضان کے روزے رکھے گا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے"۔

شوال کے چھ روزوں کا بیان

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ:

"مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ"۔ (مسلم)

"جس نے رمضان کے روزے رکھے اور بعد ازاں شوال میں چھ روزے رکھ لئے تو گویا اس نے سدا روزے رکھے"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذوالحج کے پہلے دس دنوں میں عمل کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"مَامِنْ اَیَّامٍ اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْهِنَّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ الْعَشْرِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ یَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَیْءٍ"، (بخاری)

"عام دنوں کی بہ نسبت ان دس دنوں میں کیا جانے والا کوئی بھی عمل صالح، اللہ تعالیٰ کو بہت ہی زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ صحابہ نے پوچھا۔ کیا (عام دنوں کا) جہاد بھی (یہ فضیلت نہیں پاتا)؟ فرمایا ہاں جہاد بھی! ۔ الا یہ کہ کوئی شخص اپنی جان اور مال لے کے نکلا اور پھر کچھ واپس لے کے نہ لوٹا"۔

عرفہ (نو ذوالحج)، سوموار اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی فضیلت

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے ان کے روزوں کی تفصیل پوچھی گئی ---- تو آپ خفا ہو گئے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے:۔

"رَضِیْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِبَیْعَتِنَا بَیْعَةً"

"ہم راضی ہیں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، اسلام کو بطور دین قبول کرنے پر، اور محمد ﷺ کو رسول تسلیم کرنے پر، اور اپنی بیعت کے حقیقی بیعت ہونے پر!"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ ﷺ سے صوم دہر (ہمیشہ، مسلسل روزے رکھنے) کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایسے شخص نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا''۔

پھر آپ سے پوچھا گیا کہ دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن چھوڑ دینا کیسا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''کون ہے جو اس کی ہمت پاتا ہو؟!''۔

پھر مزید پوچھا گیا کہ ایک دن روزہ رکھنا اور دو دن افطار کرنا کیسا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''کاش کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طاقت دے دے''۔

پھر پوچھا گیا۔ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کیسا ہے؟

فرمایا: ''یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے''۔

پھر سوموار کے روزے کا پوچھا گیا----

تو آپ ﷺ نے بتایا کہ: ''میں اسی دن پیدا ہوا، اسی دن مبعوث کیا گیا، اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی''۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ:۔

''ہر مہینے میں تین دن اور رمضان کے رمضان روزہ صوم دہر (سدا روزہ رکھنا) ہے''۔

پھر آپ سے عاشورا (دسویں محرم) کے روزہ کے متعلق پوچھا گیا----تو فرمایا کہ: ''یہ گذشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے''۔ (صحیح مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر ماہ میں تین دن روزے رکھنے کی ترغیب

حضرت مُعاذہ نے حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا سے پوچھا، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینہ تین روزے رکھتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ "ہاں" ۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا کہ مہینے کے کن دنوں میں روزہ رکھتے تھے تو بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنے میں دنوں کی تعیین کا اہتمام نہ فرماتے تھے۔ (صحیح مسلم)

اور گذشتہ باب نماز چاشت کے بیان میں حضرت ابوہریرۃ کی روایت نقل ہو چکی ہے کہ "میرے خلیل علیہ السلام نے مجھے ہدایت فرمائی تھی کہ ہر مہینے تین دن روزے رکھا کروں۔" (1) (بخاری و مسلم)

---

(1) صحیح مسلم میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے بھی اسی مفہوم کی روایت وارد ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب سوم

صدقہ کی فضیلت

فرشتوں کی دعائیں: حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا۔ وَيَقُولُ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا"۔ (متفق علیہ)

"ہر دن جب لوگ صبح کرتے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں۔ ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو نعم البدل عنایت فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! خرچ نہ کرنے والے (بخیل) کا مال ضائع کردے!"

صدقہ کی اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ:۔

"لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدُكُمْ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللّٰهُ تَعَالَى بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ قَلُوصَهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ"۔ (متفق علیہ)

"جب تم میں سے کوئی اپنی حلال کمائی میں سے ایک کھجور بھی صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ میں لے لیتا ہے اور پھر اس کو بڑھاتا اور پالتا رہتا ہے جیسے کہ تم بچھیرے اور توڑے (گھوڑے اور اونٹ کے بچے) کو پالتے ہو۔ حتیٰ کہ وہ (ایک کھجور) پہاڑ یا اس سے بھی بڑی ہو جائے گی"

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ کے موقعہ کو غنیمت جاننا چاہیے

حضرت حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ:-

"تَصَدَّقُوْا فَيُوْشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِيْ بِصَدَقَتِهٖ فَيَقُوْلُ الَّذِيْ أُعْطِيْهَا لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا وَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِيْ بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا"۔ (متفق علیہ)

" صدقہ دیا کرو- عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ آدمی اپنا صدقے کا مال لے کر نکلے گا، تو جس شخص کو دے گا وہ کہے گا کہ اگر آپ کل لے آتے تو میں لے لیتا مگر اب تو مجھے اس کی ضرورت نہیں- چنانچہ اسے کوئی ایسا آدمی نہ ملے گا جو اس کا صدقہ قبول بھی کر لے"۔

صدقہ کرنے کے لئے مقدار کے متعلق نہ سوچنا چاہیے

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک بار دوزخ کی آگ کا ذکر کیا اور اللہ کی پناہ چاہی- یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنا منہ بھی ایک جانب کو پھیرا- اور تین بار ایسا کیا- اور پھر ارشاد فرمایا:-

"آگ سے بچاؤ حاصل کرلو اگرچہ وہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے ہی ہو اگر نہ ملے تو اچھی بات کہہ کے ہی بچاؤ حاصل کرو"۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول مقبول علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ احد پہاڑ جتنا سونا ملے اور تین رات تک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس اس میں سے کوئی ایک دینار بھی باقی بچے -! سوائے اس دینار کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔ (متفق علیہ)

صدقہ مال کا ---- سایہ اللہ کا

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ:۔

"سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ

"سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنا سایہ عنایت فرمائے گا جس دن کہ اس کے علاوہ کسی اور کا سایہ نہ ہوگا۔

1- امام عادل یعنی منصف حاکم۔

2- وہ نوجوان جو عالم جوانی میں اللہ کا عبادت گزار رہا۔

3- وہ شخص کہ اس کا دل اللہ کی مسجدوں میں اٹکا رہتا ہے۔

4- وہ دو آدمی جو آپس میں اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتے ہیں اسی پر اکٹھے ہوتے اور اسی پر جدا ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ۔" (متفق علیہ)

5-وہ انسان کہ اسے کسی خوبصورت عزوجاہ والی عورت نے دعوت (بدکاری) دی تو اس نے یہ جواب دیا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

6-وہ آدمی جس نے خاموشی سے صدقہ دیا اور اس قدر چھپا کر دیا کہ گویا اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں کہ دائیں نے کیا دیا۔

7-وہ شخص جس نے اکیلے بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کیا ہو اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔"

سب سے افضل صدقہ؟

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھا کہ:۔

"یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَا وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا أَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ"۔ (متفق علیہ)

"اے اللہ کے رسول! کونسا صدقہ سب سے عظیم اور افضل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تو اس حال میں دے کہ تو صحت مند ہو اور مال کے لئے حریص بھی ہو، محتاجی سے خائف ہو اور دولتمندی کا متمنی بھی ہو۔ اور صدقہ دینے کے لئے انتظار نہ کر کہ جب جان حلق میں آن اٹکے تو کہنے لگے اتنا فلاں کے لئے اور اس قدر فلاں کے لئے حالانکہ وہ تو کسی نہ کسی کا حق (ورثہ) ہو چکا!"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خرچ کرنے میں "اول خویش بعد درویش" کا خیال رکھنا چاہیے

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"یَا ابْنَ آدَمَ اَنْ تَبْذِلَ الْفَضْلَ خَیْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا تُلَامُ عَلٰی كَفَافٍ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ وَالْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی"۔ (مسلم)	"اے فرزند آدم! ضرورت سے زائد مال کا خرچ کر دینا تیرے لئے خیر اور بہتر ہے اور اسے بچا بچا کے رکھنا تیرے لئے برا ہے۔ اور کفایت بھر مال کے لئے تم پر کوئی ملامت نہیں۔ دیتے ہوئے ان لوگوں سے ابتدا کرو جو تیری عیال داری میں ہوں۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے"۔

"اوپر والے ہاتھ" کا معنی حدیث میں "خرچ کرنے اور دینے والا" آیا ہے۔

امام خطابی رحمہ اللہ کی روایت میں اس سے مراد وہ عفیف اور خوددار شخص ہے جو کسی سے مانگے نہیں۔ اور "نیچے والا ہاتھ" اس سے مراد "مانگنے والا" ہے۔

امام حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا کہ اس سے مراد "بخیل" ہے۔

خیال رہے کہ بعض جاہل قسم کے صوفی لوگوں نے "اوپر والے ہاتھ" کا مفہوم "لینے والا" مراد لیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا نائب ہے۔ لیکن حدیث

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں وارد مطلب ہی واضح اور صحیح ہے۔(1)

صدقہ کی مختلف صورتیں

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ قَالَ يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالُوْا فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلْيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا لَهُ صَدَقَةٌ"۔ (متفق علیہ)

"ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے، صحابہ بولے، اے اللہ کے رسول! اگر نہ ملے تو؟ فرمایا کہ پریشان حال حاجت مند کی مدد ہی کر دے۔ وہ کہنے لگے اگر کوئی ایسی صورت نہ بنے تو؟۔ فرمایا کہ نیکی کے کام اختیار کرے اور برائی سے دور رہے یہی اس کے لئے صدقہ ہے"۔

---

(1) اس قول کی توضیح یہ ہے کہ جو شخص اللہ کے لئے دیتا ہے تو وہ کسی محتاج ضرورت مند شخص کے ہاتھ میں ہی دیتا ہے۔ تو یہ لینے والا ہاتھ قبول کرنے کے اعتبار سے اللہ کا نائب ہوتا ہے تو ان کے قول کے مطابق دینے اور خرچ کرنے والے کے مقابلے میں یہ لینے والا ہاتھ افضل ہوا۔ لیکن یہ نکتہ لغو اور لایعنی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ بھی بذات خود تو کسی کو نہیں دیتا بلکہ لوگوں کے ہاتھوں ہی دلواتا ہے تو اس طرح دینے والا ہاتھ بھی اللہ تعالیٰ کا نائب ہوا۔ [مترجم]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"باب صدقہ" خرچ کرنے والوں کے لئے جنت کا خصوصی دروازہ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ کا فرمان بیان کرتے ہیں کہ:

"جو شخص کسی چیز کا ایک جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا اسے جنت کی طرف ندا دی جائے گی، اے اللہ کے بندے یہ بہتر ہے۔ تو جو نمازی ہوا اسے نماز کے دروازے سے آواز ہوگی، جو مجاہد ہوا اسے جہاد والے دروازے سے آواز پڑے گی، جو شخص صدقہ دیتا رہا اسے باب صدقہ سے پکارا جائے گا اور جو روزے رکھتا رہا اسے باب الریان سے بلاوا آئے گا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کسی کو سب دروازوں سے آواز آئے، یہ کوئی ضروری تو نہیں، لیکن کیا کوئی ایسے لوگ ہونگے جنہیں ان سب دروازوں سے پکار ہوگی ---- فرمایا ---- ہاں کیوں نہیں ---- مجھے امید ہے کہ تم ان ہی لوگوں میں سے ہوگے!"۔ (متفق علیہ)

اس حدیث کی شرح میں امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ "زوج" یعنی جوڑا خرچ کرنے سے مراد ہر شئی کے دو عدد ہیں۔ یعنی دو عدد درہم، دو عدد دینار، دو عدد کپڑے۔ کچھ علماء کا خیال ہے کہ مطلقاً دو چیزیں مراد ہیں۔ یعنی ایک دینار اور ایک درہم۔ یا ایک درہم اور ایک کپڑا۔ یا ایک موزا اور ایک لگام جانور کی۔ وغیرہ۔

امام باجی رحمہ اللہ کا خیال ہے کہ اس سے مراد عمل ہے یعنی دو نمازیں دو دن کے روزے وغیرہ۔ (1)

---

(1) کچھ روایات سے یہ مفہوم بھی ملتا ہے کہ "زوجین" سے مراد یہ ہے کہ اس قدر دے کہ دونوں ہتھیلیاں بھر جائیں۔ مثلاً گندم۔ جو وغیرہ (مصحح النسخة)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جناب ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مدینہ کے انصاریوں میں خاصے کھاتے پیتے امیر شخص تھے- اور انہیں اپنا "بیرحا" (1) نامی باغ بہت ہی محبوب تھا- جو مسجد کے سامنے ہی تھا- آپ ﷺ اکثر وہاں تشریف لے جاتے اور وہاں کا عمدہ پانی نوش فرماتے۔ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیات نازل ہوئیں کہ:۔

﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ﴾ (آل عمران:92)

"تم اس وقت تک نیکی کا بلند ترین درجہ نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنا محبوب ترین مال نہ خرچ کر ڈالو"۔

تو حضرت ابوطلحہؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوگئے اور کہا کہ حضرت! اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ایسے ایسے ارشاد فرمایا ہے- تو میرا محبوب ترین مال باغ بیرحاء ہے لہٰذا میں اسے اللہ کی رضا کے لئے صدقہ کرتا ہوں- میں اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ کرا کے اسکے اجر و ثواب کا امیدوار ہوں- اے اللہ کے رسول! آپ جہاں مناسب جانیں اسے خرچ فرمائیں۔

---

(1) لفظ "بیرحاء" کئی طرح پڑھا گیا ہے- بیرَحا- را کی فتح کے ساتھ- تمام اعرابی حالات میں ایسے ہی پڑھا جاتا ہے- یا حالت رفع میں را کی ضمہ- حالت نصب میں فتحہ اور حالت جر میں راء کی کسرہ کے ساتھ بھی منقول ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا- خوب خوب! یہ تو نفع والا مال ہے، یہ تو نفع والا ہے-(1) تو نے جو کہا: میں نے سن لیا- میری رائے یہ ہے کہ تو اسے اپنے عزیز رشتہ داروں میں تقسیم کر دے- چنانچہ ابو طلحہ نے اسے اپنے بعض قریبی اور چچا زاد عزیزوں میں تقسیم کر دیا- (متفق علیہ)

(1) یہ ترجمہ لفظ ''رابح'' کے اعتبار سے ہے- ایک ضبط اس لفظ کا ''رائح'' یاء کے ساتھ بھی ہے- تو اس صورت میں معنیٰ یہ ہوگا ''یہ مال تو دائمی اجر والا ہے یا فوری اجر کا باعث ہے''-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب چہارم

ذکر، اذکار اور دعاؤں کا بیان

دعا عبادت ہے:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "دعا عبادت ہے"۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ، إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾۔(المومن: 60)

(ابوداؤد - ترمذی - ابن ماجہ)

"تمھارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمھاری دعائیں قبول کروں گا- وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے"۔

نیند سے جاگنے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب تہجد کے لئے رات کو جاگتے تو درج ذیل دعا پڑھتے:۔

"اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ،

"اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے- تو ہی آسمان زمین اور جو ان کے مابین ہے سب کا نور ہے، حمد وثناء تیرے ہی لائق ہے- آسمان، زمین اور جو ان کے اندر ہے سب کا تو ہی رکھوالا ہے- تعریف تجھے ہی زیبا ہے- تو حق ہے تیرا وعدہ سچا ہے، تیرا قول وفرمان برحق ہے، تیری ملاقات برحق ہے- جنت حق ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ"۔	جہنم حق ہے، قیامت حق ہے،
" وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ اِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ"۔	محمد (ﷺ) حق ہیں- یا اللہ میں تیرے ہی لئے اسلام لایا، تجھی پر میرا بھروسہ ہے تجھ ہی پر میرا ایمان ہے، میں تیرا مطیع فرمان ہوں تیری مدد سے ہی (دشمنوں کے ساتھ) جھگڑتا ہوں تو ہی میرے فیصلے کرنے والا ہے۔تو اے اللہ! میرے پہلے اور بعد والے سب گناہ معاف کر دے اور وہ بھی جو پوشیدہ طور پر ہوئے یا ظاہراً- سب کی مغفرت فرما دے- یااللہ تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے رکھنے والا ہے- معبود حقیقی تو ہی ہے تیرے علاوہ کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں"۔
(متفق علیہ)	

اس حدیث میں وارد لفظ "نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" کا مفہوم اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ "تو نور والا ہے" یعنی اس کا خالق ہے- کہتے ہیں کہ دنیا کا نور سورج اور چاند میں ہے- ایک ترجمہ یہ بھی کرتے ہیں کہ "تو مومنوں کے دلوں کو نور ہدایت و معرفت سے منور کرنے والا ہے- اور لفظ "(قیم- قیام)- یا- قَیُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" کا مطلب یہ ہے کہ تو ان کے امور کا انتظام کرنے والا ہے-

---

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا کی قبولیت کا ایک عمدہ موقعہ!
سوتے ہوئے جاگ آنے پر کا ایک شاندار وظیفہ!

حضرت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو کسی بھی وقت جاگ جائے اور درج ذیل کلمات طیبات کہہ لے اور دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھ لے تو اس کی نماز مقبول ہو گی۔ الفاظ یہ ہیں:۔

"لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ"۔ (بخاری)

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے، اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ حمد اللہ کی ہے، اور اللہ پاک ہے، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (گناہوں سے دوری اور (نیکی کی) قوت اس اللہ کے بغیر ناممکن ہے۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔"

بیت الخلاء جانے کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام بیت الخلاء جاتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:۔

" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ "۔ (1) متفق علیہ

"یا اللہ! میں پلید جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں"۔

(1) باء کی ضمہ کے ساتھ یہ لفظ (خُبُث) جمع ہے اس کی مفرد "خبیث" آتی ہے۔ اور "خبائث" کی مفرد "خبیثۃ" ہے (یعنی مذکر اور مؤنث شیطان) بعض محدثین نے یہ لفظ "خُبْث" باء ساکن کے ساتھ پڑھا ہے۔ امام خطابی رحمہ اللہ اسے غلط کہتے ہیں۔ لیکن بعض دیگر نے اسے بھی صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کے بعد کی دعاء

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (جہاد وغیرہ کے موقع پر) ہم باری سے اونٹ چرایا کرتے تھے۔ میں اپنی باری پر دن کے پچھلے پہر اونٹ لے کے جانے لگا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کے پاس کھڑے ان سے محو گفتگو ہیں۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ:

"جو مسلمان عمدہ خوبصورت وضو کرکے، نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ دل لگا کر دو رکعت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت واجب فرما دیتا ہے۔ میں نے یہ سن کر کہا۔ واہ! کیا خوب ہے یہ عمل! ---- تو ساتھ کھڑے ایک شخص نے کہا ---- جو بات اس سے پہلے فرمائی وہ اس سے بھی خوب تر ہے ---- میں نے دیکھا تو یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے ---- بولے کہ میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم ابھی ابھی آئے ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: تم میں سے جو شخص وضو کرتے وقت اعضاء کو خوب دھوئے اور پھر یہ کلمات کہے تو اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے!

"أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"۔ (مسلم)

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کے لئے نکلے تو یہ دعا پڑھے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ایک بار رسول اللہ ﷺ کے ہاں، ان کے گھر میں سوئے تھے۔ تو جب آپ ﷺ جاگے تو وضو فرمایا اور سورۃ آل عمران کی آخری درج ذیل آیات تلاوت فرمائیں:۔

﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ﴾ (190)	”بے شک آسمان اور زمین کا بنانا اور رات دن کا آنا جانا اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے“۔
﴿الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (191)	”وہ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور فکر کرتے ہیں آسمان اور زمین کی پیدائش میں، کہتے ہیں: اے ہمارے رب تو نے یہ عبث نہیں بنایا، تو پاک ہے سب عیبوں سے، سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا“۔
﴿رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ط وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ﴾ (192)	”اے ہمارے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اس کو رسوا کر دیا۔ اور نہیں کوئی گنہگاروں کا مددگار“۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا، رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْعَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ﴾ 193

"اے ہمارے رب ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ ایمان لے آؤ اپنے رب پر، سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! اب بخش دے ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے ہماری برائیاں اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔

﴿رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ 194

اے ہمارے رب! اور دے ہم کو جو وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے واسطے سے، اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا"۔

﴿فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى، بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ، فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ﴾ 195

"پھر قبول کی ان کی دعا ان کے رب نے کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنے والے کی، تم میں سے مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو، پھر وہ لوگ کہ ہجرت کی انہوں نے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے، البتہ دور کروں گا میں ان سے برائیاں ان کی اور داخل کروں گا ان کو باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بدلہ ہے اللہ کے ہاں سے اور اللہ کے ہاں ہے اچھا بدلہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ﴾ (196)

تجھ کو دھوکہ نہ دے چلنا پھرنا کافروں کا شہروں میں،

﴿مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ﴾ (197)

یہ فائدہ ہے تھوڑا سا پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

﴿لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ﴾ (198)

لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کیلئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ مہمانی ہے اللہ کے ہاں سے، اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بختوں کے لئے"۔

﴿وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ (199)

اور کتاب والوں میں بعض وہ بھی ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو اترا تمہاری طرف اور جو اترا ان کی طرف، عاجزی کرتے ہیں اللہ کے آگے، نہیں خریدتے اللہ کی آیتوں پر مول تھوڑا۔ یہی ہیں جن کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کی مزدوری ہے۔ بے شک جلد لیتا ہے اللہ حساب۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ (200)

اے ایمان والو صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو۔

ان آیات کریمہ کی تلاوت کے بعد آپ نے نماز شروع فرمائی۔ پہلے دو رکعت پڑھیں، قیام، رکوع، اور سجدہ بہت لمبے کیے۔ پھر آپ سو گئے حتی کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر جاگے اور پہلے ہی کی طرح کیا، تین بار اٹھے اور چھ رکعت ادا فرمائیں۔ آپ ﷺ ہر بار مسواک کرتے، وضو فرماتے اور مذکورہ بالا آیات پڑھتے۔ پھر آخر میں تین وتر ادا کیے۔ تب مؤذن نے اذان کہی تو آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے۔ اور اس دوران آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے:۔

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَفِي لِسَانِي نُوْرًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُوْرًا وَمِنْ أَمَامِي نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِي نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُوْرًا"۔ (مسلم)

"یا اللہ! میرے دل، میری زبان، میری سماعت، میری آنکھ میں نور بھر دے۔ میرے آگے، پیچھے، اوپر، نیچے، ہر طرف نور ہی نور کر دے۔ یا اللہ مجھے نور عنایت فرما۔"

اس دعا میں "نور" کا مفہوم و معنی "نور ہدایت و بیان" ہے اور یہ کہ حق روشن ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سے مراد رزقِ حلال اور اطاعت کی قوت حاصل ہونا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر سے باہر جاتے وقت کی دعا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا"

"اللہ کے نام سے، میں اللہ پر اعتماد و توکل کرتا ہوں۔ اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں کہ کہیں پھسل جائیں یا گمراہ ہوں، یا کوئی ظلم کر بیٹھیں یا کوئی دوسرا ہمیں ظلم کا نشانہ بنائے یا کوئی جہالت کا کام ہم سے سرزد ہو یا کوئی دوسرا ہم سے جاہلانہ برتاؤ کرے"

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ' ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

صبح بیدار ہو کر کیا پڑھے؟

جناب شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص شام اور صبح کے وقت "سید الاستغفار" پڑھ لیا کرے تو اگر اس رات میں فوت ہو گیا تو جنت میں جائے گا۔ اور اگر اس دن میں فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔

سید الاستغفار یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ،

"اے اللہ تو میرا پالنہار ہے، تیرے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے، اور میں تیرا ہی بندہ ہوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُالذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ"۔ (بخاری)	اور تیرے ساتھ کئے ہوئے وعدے اور عہد کا، اپنی ہمت کے مطابق، پابند ہوں۔ جو گناہ بھی مجھ سے سرزد ہوئے ان کی نحوست و شقاوت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیری نعمتوں کا احسان مند ہوں اور اپنی تقصیروں اور گناہوں کا اقراری ہوں۔ پس اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، تیرے علاوہ اور کون ہے۔ جو تقصیریں معاف کرے"

ہر طرح کے تحفظ وامان کے لئے کلماتِ طیبات

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر صبح شام تین بار یہ کلمات پڑھ لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ".(ابوداؤد-نسائی-ترمذی-ابن ماجہ- امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے)	" اللہ کے نام سے کہ اس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی- اور وہ سننے اور جاننے والا ہے"

اس حدیث کے راوی جناب ابان رحمہ اللہ کا جسم ایک جانب سے فالج زدہ تھا- جب انہوں نے یہ روایت بیان کی تو شاگرد انہیں قدرے تعجب سے دیکھنے لگا(کہ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسے ہو گیا- کیا دعا کے کلمات موثر نہ ہوئے یا کیا وجہ ہوئی؟) تو ابان رحمہ اللہ نے فرمایا------ دیکھتے کیا ہو؟ حدیث ایسے ہی ہے جو میں نے بیان کر دی- لیکن جس دن مجھ پر اس فالج کا حملہ ہوا میں یہ کلمات پڑھنا بھول گیا تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ثابت ہو گئی!-

تسبیح و تحمید کی فضیلت

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص صبح شام سو بار "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" کا ورد کیا کرے قیامت کے روز اس سے بڑھ کر اور کوئی افضل نہ ہوگا- سوائے اس کے جو یہ کلمات اسی مقدار میں یا اس سے زیادہ تعداد میں کہتا رہا- (صحیح مسلم)

اذان کے بعد کی دعاء

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص موذن کی اذان کے بعد درج ذیل دعا پڑھ لیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا-

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ"

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں- وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں- اور محمد اسکے بندے اور رسول ہیں-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا"۔ (مسلم)

"میں اللہ کے رب ہونے، محمد کے رسول ہونے اور اسلام کو دین ماننے پر راضی ہوں"۔

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" کہتے۔

اور پھر یہ درج ذیل کلمات کہتے:۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"۔ (مسلم)

"اے اللہ! تو سراپا سلامتی ہے۔ اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے۔ تو بہت بابرکت ہے۔ اے جلال اور اکرام والے!"

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھتے:۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"۔

"اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ حکومت اسی کی ہے، تعریفیں اسی کی ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ-"(1) (متفق علیہ)	"اے اللہ تو جو دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک لے وہ کوئی دے نہیں سکتا- اور کسی بڑے سے بڑے کو تیرے مقابلہ میں کوئی شخص کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا"-

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس بار "سُبْحَانَ اللّٰہ" تینتیس بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" اور تینتیس بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے (یہ مجموعہ 99) اور سو پورا کرنے کے لیے:-

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" - پڑھا کرے، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں- (صحیح مسلم)

---

(1) لفظ "جـــد" کے ضبط و معنی میں کئی اقوال ہیں- ایک تو جیم کی فتح کے ساتھ ہو تو بمعنی دولتمندی- یعنی کسی دولت مند کو تیرے ہاں اس کا مال کوئی نفع نہیں دے سکتا، نفع آور تو تیری طاعت کے اعمال ہی ہو سکتے ہیں-

دوسرا معنی "عزت اور بخت" ہے- کچھ لوگوں نے اس لفظ کو جیم کی کسر کے ساتھ "جِـــد" بھی پڑھنے کی کوشش کی ہے- اس کا معنی "حرص" ہے- لیکن امام اللغۃ ابو عبید نے اس کا انکار کیا ہے کہ یہ صحیح نہیں-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

" لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ "۔ (مسلم)	" اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اسی کی ہے تعریفیں بھی اسی کی ہیں اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔ گناہ سے بچاؤ اور نیکی کی توفیق اللہ کے بغیر ممکن نہیں، ہم اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کرتے، ہر قسم کی نعمت اور ہر طرح کا فضل اسی کی جانب سے ہے۔ بہترین حمد و ثناء کا وہی حق دار ہے، اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ ہم نہایت اخلاص کے ساتھ اس کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ کافروں کو یہ ناپسند آئے "۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔(1)

---

(1) مسلم رحمہ اللہ اس روایت میں منفرد ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسبیح کے فضائل
دن میں پڑھی جانے والی تسبیحات

دس غلام آزاد کرنے کا ثواب اور شیطان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

”جو شخص ہر روز صبح کو سو بار درج ذیل کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا، سو گناہ معاف کیے جائیں گے اور پورا دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا- اور مزید یہ کہ قیامت کے روز کوئی شخص فضائل میں اس سے بڑھکر نہ ہو گا- الا یہ کہ کوئی اس سے بڑھ کر عمل لایا ہو- کلمات تسبیح یہ ہیں:

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“

مزید ارشاد فرمایا کہ: جو شخص ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ“ سو دفعہ پڑھا کرے اسکے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں-

(متفق علیہ)

روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرنے کا وظیفہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ ” ایک بار ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا---- کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں کماؤ؟-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص نے پوچھ لیا کہ حضرت کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ سو بار "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے تو اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور ہزار گناہ معاف کئے جائیں گے۔" (صحیح مسلم)

اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین کلمات

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر نہایت ہلکے اور آسان، ترازو میں بہت بھاری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت ہی محبوب ہیں اور وہ [یہ] ہیں:

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ"

"پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ، پاک ہے اللہ انتہائی عظمت والا!"۔

(متفق علیہ)

رسول اللہ ﷺ کے محبوب کلمات

جناب ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے بیان ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ درج ذیل کلمات پڑھنا مجھے تمام دنیا سے، جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، زیادہ محبوب ہیں:

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ"۔ (مسلم)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے ابوذر! کیا تمہیں وہ کلمات نہ بتادوں جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے عرض کیا، جناب یقیناً - مجھے وہ کلمات ارشاد فرمایئے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ فرمایا:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ" (صحیح مسلم)

اللہ کا ذکر کرنے اور نہ کرنے والے کی مثال

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "مثال اس شخص کی جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا مثل زندہ اور مردہ کے ہے!" (متفق علیہ)

مجلس سے اٹھنے کی دعا

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ "جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اس میں بہت زیادہ لایعنی باتیں ہو گئیں۔ تو اگر اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل دعا پڑھ لے تو اس مجلس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے:

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ"۔

(ترجمہ): پاک ہے تو اے اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ (نسائی اور ترمذی نے اس کو حسن صحیح کہا ہے) (1)

---

(1)۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ایک مخفی علت ہے۔ اور مؤلف رحمہ اللہ نے اس کے مختلف اسناد ایک رسالہ میں جمع فرمائے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شام کو پڑھنے والی دعائیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسالتمآب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:۔

"اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔	"ہم نے شام کی۔ اللہ کے سارے ملک پر شام چھا گئی۔ اللہ ہی کی تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔حکومت اسی کی ہے اور تعریف اسی کی ہے۔ اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔
رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔	اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی خیر مانگتا ہوں اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھی خیر مانگتا ہوں۔ اور اس رات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی جو اس کے بعد ہے۔
رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ"۔ (مسلم)	اے اللہ میں کاہلی، بڑھاپے کی اذیت، دوزخ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

اور جب صبح ہوتی تو یہی کلمات اس انداز سے کہتے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ (1)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک بار ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ آج رات مجھے بہت اذیت ہوئی کہ ایک بچھو نے ڈس لیا تھا۔

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اگر شام کے وقت، یہ دعا پڑھ لیتے تو یہ اذیت نہ اٹھانا پڑتی۔ دعا یہ ہے:

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"۔ "میں اللہ تعالیٰ کے کامل، کافی، شافی اور نافع کلمات کے ذریعے اسکی مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں"۔ (2)

(صحیح مسلم۔ انفرد بہ)

سوتے وقت کی دعائیں

1۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب رات کو بستر پر دراز ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

"اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى"۔ (3) "اے اللہ! میں تیرے نام سے سوتا ہوں اور جاگوں گا"۔

---

(1) اس دعا میں وارد لفظ اگر "کِبْر" (بسکون الباء) پڑھا جائے تو اس کا معنی ہے تکبر اور لوگوں کو حقیر جاننا۔ اور اگر باء کی فتح کے ساتھ "کِبَر" پڑھا جائے تو اس کا معنی ہے "انتہائی بڑھاپا اور یہ کہ عقل و شعور میں فتور آ جائے" امام خطابی رحمہ اللہ نے دونوں لکھے ہیں۔ اور "کِبَر" بفتح الباء کو ترجیح دی ہے۔

(2) امام لغت امام ھروی رحمہ اللہ نے "کلمات اللہ" کا مفہوم "قرآن کریم" بتایا ہے۔ اور "تامات" کا معنی کامل، کافی، شافی اور نفع آور کلمات جن سے اس کی پناہ طلب کی جائے۔

(3) حدیث میں سونے کے مفہوم کے لئے "اَمُوْتُ" کا لفظ آیا ہے جس کا لفظی معنی ہے "میں مرتا ہوں" وہ اس لئے کہ نیند موت سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور جاگنا زندگی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2 ۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا تھا کہ رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرے۔

"اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰى إِلَّا إِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ"۔ (متفق علیہ) (1)	"اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی، اور اپنا رخ تیری طرف پھیر لیا، اور اپنی کمر کو تیرا سہارا دیا اور اپنے معاملات تیرے حوالے کردیے۔ میری تمام تر امیدیں تجھ ہی سے وابستہ ہیں اور ہر قسم کا خوف بھی تجھی سے ہے۔ تیرے علاوہ کہیں جائے پناہ نہیں، کہیں نجات نہیں۔ میں تیری نازل کردہ کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا۔"

فرمایا کہ اگر تو یہ دعا پڑھ کر سوئے اور اس رات تیری موت واقع ہوجائے تو تیری موت دین فطرت یعنی اسلام پر ہوگی۔

(1) یہ حدیث بخاری میں پانچ مقامات پر مذکور ہے' دیکھیں حدیث نمبر: 247' 6311' 6313' 7315' 7488۔ ان مقامات پر حدیث میں وہ الفاظ ہیں جن کا اوپر ذکر ہے' جبکہ ایک روایت میں "بِرَسُوْلِكَ" کا ذکر بھی ہے اور وہ روایت بالمعنی ہے۔ تفصیلات کیلئے دیکھیں: "فتح الباری 11/116" اور امام المنذری نے اپنی کتاب میں اس مقام پر "بِرَسُوْلِكَ" والی روایت ذکر کی تھی۔ جبکہ راجح بات "وَبِنَبِيِّكَ" والی ہے اس لئے میں نے اصل حدیث روایت باللفظ یہاں نقل کردی ہے۔ (الاثری)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3 - حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے درج ذیل دعا مروی ہے:

"اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِذَا أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ"۔ (مسلم) (1)

"اے اللہ تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے وفات دے گا، اس کی موت اور زندگی تیرے ہی لئے ہے۔ جب تو اسے زندگی دے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر موت دے تو معاف فرما دے۔ اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا طلب گار ہوں۔"

4 - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یوں کہتے:۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ"۔ (انفرد بہ مسلم)

"تمام تعریفیں اللہ کی، جس نے ہمیں کھلایا پلایا، اور ہماری ضرورتیں پوری کیں اور آرام کی جگہ عنایت فرمائی، کتنے ہی لوگ ہیں کہ انکی کفایت کرنے والا کوئی نہیں اور نہ ہی انکے لئے کوئی جائے آرام ہے"۔

(1) حضرت عبداللہ بن عمر نے ایک شخص کو یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا تو اس نے پوچھا کہ آیا آپ نے یہ دعا کسی سے سنی ہے؟ فرمایا کہ ہاں: عمر رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے۔ (انفرد بہ مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیند سے جاگنے کی دعا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ"۔ (انفردبه البخاری)

" تعریف اس اللہ کی جس نے ہمیں موت (یعنی نیند) کے بعد زندگی دی اور بالآخر اسی کی طرف اٹھنا ہے"۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود شریف کے فضائل

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا"۔ (مسلم)

ملاحظہ: امام ھروی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ لفظ "الصلوۃ" کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کا معنی "اللہ کا رحمت بھیجنا" ہوتا ہے۔ اور جب اس کی نسبت فرشتوں یا نبی کی طرف ہو تو اس کا مفہوم استغفار اور دعا کرنا ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بار میں نماز پڑھ رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ نماز سے فارغ ہو کر میں نے اللہ کی ثناء کہی۔ پھر نبی ﷺ کے لئے درود پڑھا اور پھر میں اپنے لئے دعا کرنے لگا۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "مانگو، مانگو دیئے جاؤ گے!"
(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ترمذی نے اسے حسن صحیح کہا ہے)۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک بار جناب کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ملا۔ تو انہوں نے کہا کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں؟ رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تھے تو ہم نے ان سے عرض کیا تھا کہ ہم آپ پر سلام کا طریقہ تو جان چکے ہیں آپ کے لئے صلوۃ کیسے کہیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ"۔ (متفق علیہ)

"اے اللہ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ابراہیم پر رحمت نازل کی۔ اے اللہ محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما جیسے کہ تو نے ابراہیم کو برکتیں دیں۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا ہے، تو بزرگی والا ہے"۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ تو بشیر بن سعد نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ کے لئے صلاۃ (درود) کہیں۔ تو اس کا کیا طریقہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم کہنے لگے کہ کاش یہ سوال ہی نہ کرتے ----- کچھ دیر بعد آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہا کرو:۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ"۔

اور فرمایا کہ سلام تو تمہیں معلوم ہی ہے۔ (مسلم)

(یعنی نماز کے تشہد میں جو پڑھا جاتا ہے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ")

حضرت ابو حمید ساعدی (عبدالرحمٰن بن سعد بن منذر) رضی اللہ عنہ بیان کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم آپ پر کس طرح صلاۃ (درود) پڑھیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:-

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ"۔ (متفق علیہ)	"اے اللہ اپنی رحمت نازل فرما محمد پر، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم پر۔ اور برکت نازل فرما محمد پر، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر جیسا کہ برکت نازل کی تو نے ابراہیم پر۔ تو تعریف کیا گیا ہے۔ اور بڑی بزرگی والا ہے۔"

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ سلام کا تو یہی معروف طریقہ ہے۔ تو صلاۃ کیسے کہیں؟ فرمایا کہ یوں کہا کرو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ"۔	"اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد پر رحمت نازل فرما۔ جیسے تو نے ابراہیم پر رحمت نازل کی۔ اور محمد و آل محمد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی۔"

(انفرد به البخاری)

تمت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف مؤلف
امام عبدالعظیم المنذری رحمہ اللہ

یہ مبارک رسالہ (کفایۃ التعبد و تحفۃ التزھد) حضرت الامام المحدث الحافظ" عبدالعظیم بن عبدالقوی بن عبداللہ بن سلامہ، ابومحمد المنذری، الشامی ثم المصری" رحمہ اللہ تعالٰی کی تالیف لطیف ہے۔

محدث موصوف رحمہ اللہ تعالٰی نے اپنی پوری زندگی قرآن وسنت کی تعلیم وتعلم میں کھپادی تھی۔ آپ کی ولادت باسعادت شعبان 581ھ میں ہوئی۔ سن شعور کو پہنچے تو قرآن مجید پڑھا اور آداب اسلامیہ اور ابتدائی مروجہ علوم حاصل کئے۔ بالخصوص فقہ اسلام میں آپ نے خوب درک حاصل کیا۔ اس فن میں آپ کے شیخ جناب "امام ابو القاسم بن عبدالرحمٰن بن محمد القرشی الورّاق رحمہ اللہ" تھے۔

اس کے ساتھ ساتھ آپ نے علم حدیث میں بھی رغبت فرمائی اور بعد ازاں اسی میں منہمک رہے۔ اس فن میں آپ کے اہم مشائخ کے اسماء درج ذیل ہیں۔

الشیخ أبو عبداللہ الرباحی رحمہ اللہ – عبدالمجیب بن زھیر رحمہ اللہ – محمد بن سعیدالمامونی رحمہ اللہ۔ اور۔ الحافظ علی بن الفضل المقدسی رحمہ اللہ وغیرھم– رحمھم اللہ تعالٰی۔

علم حدیث میں رسوخ حاصل کرنے کے لئے آپ نے عالم اسلام میں پھیلے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف مراکز حدیث تک پہنچ کر وہاں کے اساتذہ فن سے بھی کسب فیض کیا۔ آپ نے مکہ مدینہ دمشق حران رہا اور اسکندریہ وغیرہ کے مدارس اور مشائخ کے ہاں حاضری دی۔

مکہ مکرمہ میں آپ نے امام ابوعبداللہ بن البنّاء رحمہ اللہ اور ان کے ہم عصر علماء فضلاء سے استفادہ فرمایا۔

مدینہ منورہ میں حافظ جعفر بن اموسان رحمہ اللہ اور

دمشق میں علامہ عمر بن طبرزد رحمہ اللہ، محمد بن وھب بن الشریف رحمہ اللہ، الخضر بن کامل رحمہ اللہ اور ابوالیمن الکندی رحمہ اللہ وغیرہم کے سامنے زانوئے تلمذ کیے۔

اہم تصنیفات

محدثین اور علماء ربانیین کی یہ عادت رہی ہے کہ دعوت و تبلیغ کے نقطہ نظر سے اور تسہیل علم کی خاطر اپنے حصیلۂ علم کو متنوع انداز میں قلمبند بھی فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ امام منذری رحمہ اللہ کے مبارک قلم سے بھی کئی بابرکت معروف تصنیفات منظر عام پر آئی ہیں۔ مثلاً: مختصر سنن ابی داؤد مع حواشی ۔ مختصر صحیح مسلم ۔ الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف ۔ المعجم ۔ الأربعین، التنبیه کی دو شرحیں ۔ اور رسالہ ہذا (کفایة التعبد و تحفة التزھد) بھی آپ کی باقیات صالحات میں سے ہے۔

ثناء علماء: آپ کے ہم عصر اور بعد کے مورخین نے آپ کی شخصیت اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کی علمی وحدیثی خدمات کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

امام ذہبی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ۔ ''آپ اپنے دور کے بے نظیر حافظ حدیث تھے''۔

آپ کے تلمیذ رشید علامہ الشریف عز الدین رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ۔

''ہمارے شیخ فنون حدیث کے از حد ماہر تھے۔حدیث کی انواع صحیح، سقیم، معلول اور ان کی اسانید کے ثقہ حافظ تھے۔استنباط احکام میں آپ کو خاص ملکہ حاصل تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ورع وتقویٰ سے حصہ وافر عنایت فرمایا تھا۔آپ رحمہ اللہ کو اپنے حفظ اور روایت پر کامل اعتماد تھا۔''

آپ سے منقول ابیات میں سے درج ذیل دو شعر از حد قابل قدر ہیں:

إِعْمَلْ لِنَفْسِكَ لَا تَحْفِلْ بِظُهُوْرِقِيْلٍ فِي الْأَنَامِ وَقَالَ

فَالْخَلْقُ لَا يُرْجَى اجْتِمَاعُ قُلُوبِهِمْ لَا بُدَّ مِنْ مُثْنٍ عَلَيْكَ وَقَالَ

(یعنی: اپنے لئے کچھ عمل کما لو۔لوگوں کی تعریف وثنا (قیل وقال) کی کوئی پرواہ نہ کیا کرو۔کسی طور یہ توقع نہ رکھنی چاہیے کہ لوگوں کی رائے ایک ہو جائے گی۔اگر کچھ آپ کی مدح کریں گے تو یقیناً کچھ دوسرے عیب چیں بھی ہوں گے!)

علامہ تاج الدین السبکی رحمہ اللہ وغیرہ نے آپ کے تذکرے میں لکھا ہے کہ امام منذری رحمہ اللہ نے ایک مدت قاہرہ کے ''الجامع الظافر'' میں درس دیا۔بعد میں آپ کو ''دار الحدیث الکاملیہ'' میں ''شیخ الحدیث'' کا منصب پیش کیا گیا اور آپ اس میں منتقل ہو گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پھر آپ نے اپنے آپ کو وہاں کے لئے گویا وقف کر لیا اور تقریباً معتکف سے ہو گئے جمعہ کی ادائیگی کے لئے ہی وہاں سے تشریف لایا کرتے تھے۔ ورنہ وہیں اپنے درس و تبلیغ میں مشغول رہتے۔

آپ کا ایک صاحبزادہ نہایت ہی نجیب، فاضل اور محدث تھا۔ اس کی وفات آپ کی حیات میں ہی ہوئی۔ آپ نے دار الحدیث الکاملیہ کے احاطہ میں اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر دار الحدیث کے دروازے تک ہی میت کی مشایعت فرمائی۔ الوداع کہتے ہوئے فرمایا:

"بیٹے! میں تمہیں اللہ عزوجل کے سپرد کرتا ہوں!"

یہ کہتے ہوئے آپکے ضبط کے بندھن کھل گئے۔ اور اپنی مسند پر تشریف لے آئے۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَاَرْضَاهُمْ۔

علامہ محدث کی زندگی انتہائی زہد، عبادت، قناعت، صبر کے ساتھ ساتھ علم، عمل تقوٰی اور دعوت سے مزین تھی۔ رَحِمَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاسِعَةً۔

تلامیذ: آپ کے تلامیذ میں بڑے بڑے علماء، فقہاء اور محدثین کے نام شمار ہوتے ہیں مثلاً: علامہ الدمياطي رحمه الله ، ابن الظاهري رحمه الله، ابو الحسين اليونيني رحمه الله، ابو عبدالله القزاز رحمه الله، اسمعيل بن نصر الله رحمه الله، علم الدين سنجر الدوا داري رحمه الله ، قاضي القضاة تقي الدين ابن دقيق العيد رحمه الله، العماد محمد بن الجرائدي رحمه الله اور اسحق بن الوزيري رحمه الله وغيرهم۔ رحمهم اللّٰه تعالٰى۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات: بھرپور علمی و عملی زندگی گزارنے کے بعد آپ نے 4 ذوالقعدہ 656ھ کو داعی اجل کو لبیک کہا- اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کے درجات اعلیٰ علیین میں بلند فرمائے- اور ہمیں ان کے اسوہ حسنہ پر کاربند رہنے کی توفیق سے نوازے- آمین-

---

حوالہ جات:

البداية و النهاية	212/13	تذكرة الحفاظ	1438-1436/4
حسن المحاضرة	414/355/1	ذيل الروضتين	201
مرآة الجنان	139/4	ذيل مرآة الجنان	253-248/1
السلوك	412/1	شذرات الذهب	278-277/5
العبر	232/5	فوات الوفيات	610/1
المختصر لأبي الفداء	197/3	النجوم الزاهرة	68-63/7

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک عمل پاکیزہ کلمات کو اللہ کے حضور پہنچاتے ہیں

"إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ"۔(سورة الفاطر: 10)

ترجمہ:"پاکیزہ کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک اعمال اسے بلند کرتے ہیں"۔

گھٹاٹوپ اندھیروں کی مثل فتنوں کا لپیٹ میں لے لینے سے پہلے عمل میں جلدی کرو

حدیث نبوی ﷺ ہے:عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا-أَوْيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا-(مسلم: 75/1)

ترجمہ:"ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تاریکی پھیلا دینے والے رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنوں کی آمد سے پہلے پہلے عمل کرنے میں جلدی کرو کہ صبح کو لوگ مومن ہونگے اور شام کو کافر ہونگے یا شام کو مومن ہونگے اور صبح کافر ہونگے اپنے دین کا دنیا کے سازوسامان کے ساتھ سودے بازی کریں گے"۔

☆ ملتان میں کتاب ملنے کا پتہ: الاحسان فاؤنڈیشن نزد رنگیلا بور گیٹ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مکتبۃ السنۃ کی دیگر مطبوعات

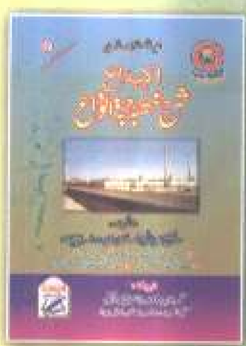
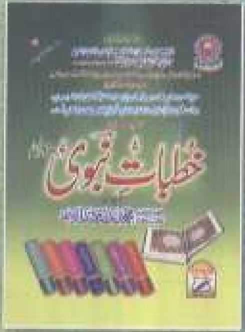

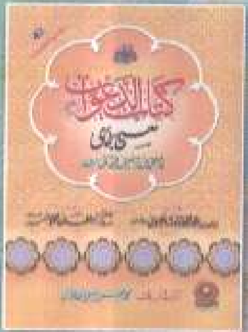
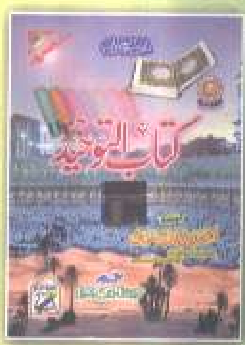

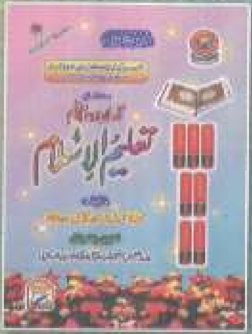

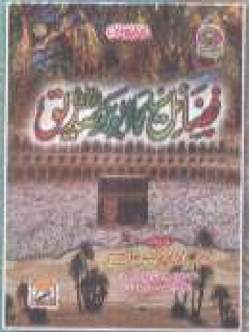

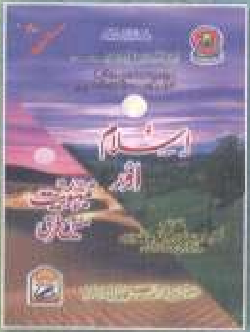

Rs. 40/=

اشاعت اسلام کا منہج سلف صالحین کے طرز پر عظیم مرکز

Ph: 4525502